

معاون دستاویز برائے تقریر روز پرخزانہ



خیبر پختونخواہ بجٹ 2020-21

19 جون 2020



یہ دستاویز جس میں بجٹ کے اہم نکات اور اعداد و شمار شامل ہیں، وزیر خزانہ خیبر پختونخواہ کی زبانی تقریر کو Supplement کرتی ہے۔

سپیشن 1

مالی سال 2020-21 کے بجٹ کا تعارف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1- شروعات

پوری دنیا کو رونا وائرس کے چیلنج سے دوچار ہے۔ ایک ایسی وباء جس کی مثال پچھلے 102 سال کی عالمی تاریخ میں نہیں ملتی۔ دُنیا کے امیر ترین ممالک کے جدید نظامِ صحت بھی اس کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

کورونا وائرس کا عالمی معیشت پر بہت بُرا اثر رہا ہے۔ دُنیا 1929ء کے بعد بدترین معاشی Recession کا سامنا کر رہی ہے۔ کیسز اور اموات کے علاوہ، آج کل کی دُنیا لاک ڈاؤن، جزوی لاک ڈاؤن، تجارت اور سفر میں کمی، نجی شعبے میں ملازمتوں کے خاتمے، حکومتی محصولات پر دباؤ، اور ہنگامی اخراجات میں اضافہ کی دنیا ہے۔

صرف تین ماہ میں خیبر پختونخوا کی محصولات میں 160 ارب روپے کی کمی آئی ہے۔ ہم نے حالات کے مطابق اپنی مالی حکمت عملی تبدیل کی، تاہم یہ آسان وقت نہیں۔

حالات جتنے بھی مشکل ہوں، اس صوبے کے عوام نے ماضی میں اس سے بھی مشکل Challenges کا سامنا کیا، اور کامیابی حاصل کی۔ ہم ایک مستحکم اور باہمت قوم ہیں۔ انشاء اللہ کورونا وائرس کے چیلنج سے بھی کامیابی سے گزر جائیں گے۔

2- بجٹ کے اہم نکات

مالی سال 2020-21 کے بجٹ میں دو چیزیں ہمارے پیش نظر رہیں گی۔ اول، کورونا کا بحران اور دوم،

معاشی سست روی (Economic slowdown)۔

Recession یا Slowdown میں حکومتیں تین چیزیں کرتی ہیں۔ سخت فیصلے کر کے غیر ضروری اخراجات میں کٹوتی، ٹیکس ریلیف اور Development Spending پر زور، تاکہ معیشت کا پہیہ چلتا رہے۔

2020-21 کا بجٹ اسی بنیاد پر بنا ہے۔ پانچ اہم جز:

- 1- سب سے اولین ترجیح صحت کا نظام؛ اور اس کے لئے تاریخی بجٹ مختص کیا گیا ہے۔
- 2- 24 ارب روپے کا کورونا ایمرجنسی فنڈ؛ تاکہ ہیلتھ اور ایمرجنسی ریسپونس کے سارے اخراجات، Social Safety Net اور Economic Stimulus کے لئے خاطر خواہ رقم موجود ہو۔ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ہم اس میں مزید اضافہ بھی کر لینگے۔
- 3- مشکل ترین حالات کے باوجود ہم نے ترقیاتی بجٹ کا حجم برقرار رکھا ہے، کیونکہ اس ہی سے معیشت کا پہیہ چلتا رہے گا۔
- 4- ٹیکس فری بجٹ؛ نہ ہی کوئی نیا ٹیکس، نہ ہی ٹیکس ریٹ میں کوئی اضافہ، اور ٹیکس ریلیف کا صوبے کی تاریخ میں سب سے بڑا اور بہترین Stimulus پیکج۔
- 5- کرنٹ بجٹ میں نمایاں اصلاحات؛ اخراجات میں کمی کر کے اس رقم کو بجٹ میں ایسے شعبہ جات میں مختص کیا ہے جن سے حکومت کی سروس ڈیلیوری بہتر ہوگی۔

سیکشن 2

صحت کے بجٹ اور ٹیکس ریلیف پیکیج کے اہم نکات

3۔ ہیلتھ بجٹ کے اہم نکات

2020-21 میں ہم نے شعبہ صحت میں Settled اور ضم شدہ اضلاع کے لئے مجموعی طور پر 124 ارب روپے کا ریکارڈ بجٹ مختص کیا ہے۔ Settled اضلاع میں پچھلے سال کے 87 ارب کے مقابلے میں اس سال 105.9 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

ترقیاتی بجٹ کی مجموعی رقم ریکارڈ 24.4 ارب روپے رکھی گئی ہے جس میں 13.8 ارب Settled اضلاع اور 10.6 ارب ضم شدہ اضلاع کا حصہ ہے۔

صحت کے شعبے کے لیے وزیر اعلیٰ کا ایک Clear ویژن ہے۔ ہمارے پاس صوبے میں صحت کی فراہمی کے بہت مراکز موجود ہیں اور PTI کی حکومت نے صحت کے نظام پر پچھلے ساٹھ سالوں میں خاطر خواہ Investment کی ہے جس کا Result بھی آیا ہے۔ Covid19 کے موقع کو استعمال کرتے ہوئے، ہم نے انہیں پر مزید پیسہ خرچ کر کے اور بہتر بنانا ہے۔

ہمارے تین مقاصد ہیں: ہر ہسپتال میں Equipment، ڈاکٹرز اور دوائیاں پہنچانا ہم نے وعدہ کیا تھا کہ صحت انصاف کا رڈ ہر خاندان کو پہنچائیں گے۔ اگلے ایک مہینے میں اس Contract سائن ہو جائے گا اور خیبر پختونخواہ اس مالی سال میں پہلا صوبہ بن جائے گا جہاں ہر خاندان کو یونیورسل ہیلتھ کوریج میسر ہوگی۔ اس اقدام کے لئے آج سے بہتر کوئی وقت نہیں ہے اور صرف اس پروگرام کے لئے 10 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

MTI ہسپتالوں کے لیے 36 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں سے 26 ارب صرف MTIs کا کرنٹ بجٹ، 4 ارب اہم منصوبوں کی تکمیل کے لیے اور مزید 6 ارب روپے کا خصوصی On Demand Fund جس سے بڑے ہسپتال کا نظام جلد سے جلد مزید بہتر ہو سکے۔

4۔ ہیلتھ بجٹ کے اہم نکات

ADP کے تحت ہم کچھ اہم منصوبے شروع کرنے جا رہے ہیں جس سے تمام DHQs, THQs, RHCs اور BHUs کے انفراسٹرکچر اور equipment کی کمی کو پورا کیا جائیگا۔ اس منصوبے میں عالمی بینک 13 ارب روپے سے شراکت داری کرے گا۔

دوائیوں کی خریداری کے لیے رقم کو 2.5 ارب سے بڑھا کر 4 ارب کر دیا گیا ہے تاکہ دوائیوں کی فراہمی میں کوئی کمی نہ رہے۔ ہسپتالوں میں ویسٹ مینجمنٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے 1 ارب کی رقم سے نجی شعبے کی خدمات حاصل کی جائے گی۔

ہیلتھ بجٹ کے علاوہ 24 ارب کا اضافی ہنگامی فنڈ رکھا گیا ہے جو کہ کورونا وائرس کے اخراجات، شہداء امدادی پیکیج، حفاظتی سامان کی خریداری، ٹیسٹنگ، LOCUM پروگرام، احساس پروگرام کے ذریعے غریب طبقے کی امداد اور معاشی بحالی کے منصوبوں کے لیے استعمال ہو سکے گا۔ اس میں 15 ارب روپے Settled اضلاع کا اور 9 ارب ضم شدہ اضلاع کا حصہ ہوگا۔

5- ٹیکس ریلیف پیکیج

☆ نئے بجٹ پر روشنی ڈالنے سے پہلے، ہمیں ایک نظر مالی سال 20-2019 کی صوبائی ریونیو کی کارکردگی پر ڈالنی چاہیے۔ اس سال خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی نے اصلاحات کے بعد شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے اپنے آمدن کو 10 ارب سے 17 ارب روپے تک بڑھایا ہے۔

☆ کوویڈ 19 کے باوجود صوبے کی کل آمدن اس سال 36 ارب روپے ہوگی، پچھلے سال سے تقریباً 20% زیادہ اور اگر کوویڈ 19 نہ آتا تو یہ رقم 45 ارب سے زیادہ ہوتی۔

☆ اس سال کے بجٹ کا خاص پہلو ٹیکس ریلیف اور ٹیکس ریفرمز ہیں۔ 2020-21 کا بجٹ ٹیکس فری بجٹ ہے، جس میں نہ کوئی نیا ٹیکس ہے اور نہ ہی کسی ٹیکس ریٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔

☆ لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے بھی تقریباً 200 SMEs پر سے ٹیکسز کا خاتمہ کر دیا ہے اور رجسٹریشن کا ذمہ دار بزنس کی بجائے ڈیپارٹمنٹ کو قرار دیا ہے۔

☆ ایکسائز اور ٹیکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بھی اسی اصول کے تحت بہت سے چھوٹے کاروبار اور افراد پر مشتمل متعلقہ صوبائی ٹیکسز کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ ٹیکس ڈوپلیکیشن کو ختم کیا جاسکے۔ صوبے میں موجود تمام ہوٹلز اور 18 سے زائد پروفیشنلز پر ہوٹل ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس کا خاتمہ کر دیا جائیگا بشرطیکہ کے یہ افراد اپنے بزنس کو KPRRA کے ساتھ رجسٹر کر لیں۔ تمام طبی شعبوں سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز اور سروسز پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوگا۔ انٹرٹینمنٹ ٹیکس کو سرے سے ختم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔

☆ صوبے میں گاڑیوں کی رجسٹریشن بڑھانے کے لیے، دوبارہ رجسٹریشن بنا کسی فیس کے ہوگی اور دوسرے صوبوں سے NOC کی شرط ختم کر دی گئی ہے۔

☆ UIPT کے لوکیشن فیکٹر میں کمی کی گئی ہے اور وقت پر ٹیکس ادا کرنے والے Tax-Payers کو 35 فیصد تک مزید رعایت مل سکے گی۔

-6 ٹیکس ریلیف پیکیج

27 کٹیگریز میں سروسز پر سیلز ٹیکس کی شرح میں واضح طور پر کمی کی گئی ہے اور جو ریستورانٹس اپنے پاس Point of Sales Software لگانے اُن کے لئے ٹیکس کی شرح 8% سے کم ہو کر 5% ہو جائے گی۔

| Sectors | Current Rates | Proposed Rates |
|--------------------------------|---------------|--|
| Man power | 15% | 5% |
| Business support | 15% | 5% - economic revival |
| Hotel and Restaurants | 15%,10%,8%,2% | Top end 15%, Mid-tier + local chains at 8% (5% for POS RIMS) & 1% dhaba (end consumer) |
| Laboratories | 15% | 5% |
| Testing service | 15% | 5% |
| Airport Services | 15% | 10% |
| Contractual Execution of work | 15% | 5% |
| Workshop | 5%,10% | 5% industrial. 2% for auto other than authorized dealers |
| Beauty Parlors | 8% | 5% |
| Medium sized launderers | 8% | 2% |
| Capital goods dealerships | 15% | 2% |
| Equipment renting | 15% | 2% |
| Carriage Cargo by Railways | 15% | 2% |
| Underwriter | 15% | 2% |
| Indenter | 15% | 2% |
| Auctioneer | 15% | 2% |
| Quality Assurance | 15% | 2% |
| Erection and Commissioning | 15% | 2% |
| Property dealers | 5% | 2% |
| Bargain centres | 5% | 2% |
| Car washing services | 5% | 2% |
| Digital /IT/OMP | 5% | 2% |
| Cinematographic Services | 5% | 2% |
| Call centre | 5% | 2% |
| Non automobile bargain centres | 5%,15% | 2% |

7- ٹیکس ریلیف پیکیج

- ☆ وزیراعظم کے تعمیراتی شعبے کو سہارا دینے کے منصوبے کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے CVT اور سٹمپ ڈیوٹی پر دیئے گئے مراعات کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔
- ☆ نان-ٹیکس اقدامات میں تمام سرکاری پرائمری اور سیکنڈری سکولز اور پروفیشنل آرٹ کالجز میں فیس پر مکمل چھوٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

8- پیشہ ورانہ ٹیکس کی وہ کیٹیگریز جنہیں KPRA کے ساتھ رجسٹریشن پر ٹیکس سے مستثنیٰ کیا جائے گا۔

- 1- import/export لائسنس ہولڈرز
- 2- Clearing agents/Custom House Agents
- 3- Travel Agents
- 4- Restaurants/guest Houses
- 5- Professional caterers
- 6- شادی ہالز/Lawn
- 7- Advertising Agencies
- 8- Doctors
- 9- Diagnostics & Therapeutic Centers
- 10- Contractors, Suppliers and Consultants
- 11- Petrol/Diesel/CNG/Filling Stations
- 12- تمام اسٹیبلشمنٹس بشمول ویڈیو سٹاپس، ریل اسٹیٹ ایجنسیز، کارڈیلرز، نیٹ کیفے
- 13- چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس جن کی اپنی آڈٹ پریکٹس ہو
- 14- سروس اسٹیشنز
- 15- ٹرانسپورٹرز
- 16- Stock Exchange کے ممبران
- 17- Money Changers
- 18- Health Center/Gymnasium
- 19- Cable Operators

سیکشن 3

بجٹ اخراجات کا خلاصہ

9- اہم نکات

923 ارب روپے

739.1 ارب روپے

183.9 ارب روپے

کل بجٹ اخراجات:

- Settled اضلاع

- ضم شدہ اضلاع

605.2 ارب روپے

517.2 ارب روپے

88 ارب روپے

جاری اخراجات:

- Settled اضلاع

- ضم شدہ اضلاع

317.8 ارب روپے

221.9 ارب روپے

95.9 ارب روپے

ترقیاتی اخراجات:

- Settled اضلاع

- ضم شدہ اضلاع

سیکشن 4

Settled اضلاع کے اخراجات

10- اخراجات کی تفصیل

Settled اضلاع

| | |
|-----------------------|--|
| 274.3 ارب روپے | تنخواہ |
| 86 ارب روپے | Pensions |
| 103.9 ارب روپے | Non-Salary (O&M,Contingencies,District Non-Salary) |
| 52.9 ارب روپے | دیگر جاری اخراجات |
| 104 ارب روپے | صوبائی ترقیاتی پروگرام |
| 44.6 ارب روپے | ضلعی ترقیاتی پروگرام |
| 73.4 ارب روپے | Foreign Development Assistance |
| 739.1 ارب روپے | کل |

11- اخراجات کی تفصیل

Settled اضلاع

| Department / Spend category name | Salary Total | Non-Salary Total | Total Current | Dev (Local) | Dev (FPA) | Total Dev | Total BE 2020-21 |
|--|--------------|------------------|---------------|-------------|-----------|-----------|------------------|
| ثانوی تعلیم (E &SE) | 120,738 | 13,022 | 133,760 | 10,766 | 7,921 | 18,687 | 152,447 |
| صحت (Health) | 50,319 | 41,839 | 92,158 | 11,567 | 2,203 | 13,770 | 105,928 |
| Home Deptt (including police) | 46,204 | 5,905 | 52,109 | 1,733 | 442 | 2,175 | 54,284 |
| C&W | 2,675 | 2,036 | 4,711 | 15,251 | 11,229 | 26,480 | 31,191 |
| Relief and Rehabilitation Deptt | 4,276 | 5,587 | 9,863 | 2,536 | 464 | 3,000 | 12,863 |
| Local Government (including Urban Development) | 2,609 | 10,219 | 12,828 | 7,488 | 8,199 | 15,687 | 28,515 |
| P&D (including MSD projects) | 342 | 84 | 426 | 12,340 | 9,396 | 21,736 | 22,162 |
| Higher Education | 11,217 | 1,574 | 12,791 | 6,523 | | 6,523 | 19,314 |
| Irrigation | 2,983 | 995 | 3,978 | 9,054 | 2,853 | 11,907 | 15,885 |
| زراعت (Agriculture) | 5,879 | 1,137 | 7,016 | 4,766 | 5,357 | 10,123 | 17,139 |
| Drinking water (PHE) | 3,817 | 3,751 | 7,568 | 3,548 | 10 | 3,558 | 11,126 |
| Finance | 524 | 1,358 | 1,882 | 180 | 3,255 | 3,435 | 5,317 |
| Transport | 192 | 2,092 | 2,284 | 1,826 | 9,991 | 11,817 | 14,101 |

12۔ اخراجات کی تفصیل

Settled اضلاع

| Department / Spend category name | Salary Total | Non-Salary Total | Total Current | Dev (Local) | Dev (FPA) | Total Dev | Total BE 2020-21 |
|----------------------------------|--------------|------------------|---------------|-------------|-----------|-----------|------------------|
| Energy & Power | 89 | 17 | 106 | 527 | 8,211 | 8,738 | 8,844 |
| Sports, Culture, Tourism | 544 | 2,056 | 2,600 | 2,916 | 1,170 | 4,086 | 6,686 |
| Revenue & Estate | 3,613 | 4,634 | 8,247 | 507 | | 507 | 8,754 |
| Law & Justice | 5,774 | 903 | 6,677 | 990 | | 990 | 7,667 |
| صنعت (Industries) | 310 | 339 | 648 | 1,783 | 1,161 | 2,944 | 3,592 |
| Special Initiatives | | | | 4,565 | | 4,565 | 4,565 |
| General Administration | 2,024 | 1,657 | 3,681 | 239 | | 239 | 3,920 |
| جنگلات (Forestry) | 519 | 117 | 636 | 2,500 | | 2,500 | 3,136 |
| Social Welfare | 1,381 | 971 | 2,352 | 250 | 500 | 750 | 3,102 |
| Population Welfare | 1,632 | 335 | 1,968 | 150 | 649 | 799 | 2,767 |
| Technical Education | 1,372 | 725 | 2,097 | | | | 2,097 |
| ماحولیات (Environment) | 1,835 | 306 | 2,142 | 30 | | 30 | 2,172 |
| Provincial Assembly | 921 | 377 | 1,298 | | | | 1,298 |

13۔ اخراجات کی تفصیل

Settled اضلاع

| Department / Spend category name | Salary Total | Non-Salary Total | Total Current | Dev (Local) | Dev (FPA) | Total Dev | Total BE 2020-21 |
|----------------------------------|--------------|------------------|---------------|-------------|-----------|-----------|------------------|
| Mines and Minerals | 361 | 386 | 748 | 230 | | 230 | 978 |
| Information Technology | 69 | 313 | 382 | 239 | 289 | 528 | 910 |
| Excise and Taxation | 634 | 103 | 737 | 150 | | 150 | 887 |
| Auqaf & Religious Minority | 32 | 127 | 160 | 372 | | 372 | 532 |
| Information and Public Relations | 203 | 283 | 486 | 144 | | 144 | 630 |
| Labour | 257 | 113 | 371 | 181 | 54 | 235 | 606 |
| Housing | 35 | 303 | 337 | 200 | | 200 | 537 |
| Food | | | | 449 | | 449 | 449 |
| Treasuries | 391 | 39 | 431 | | | | 431 |
| Zakat & Usher | 186 | 49 | 235 | | | | 235 |
| Stationery and Printing | 79 | 129 | 208 | | | | 208 |
| Local Fund Audit | 136 | 07 | 143 | | | | 143 |
| Bureau of Stats | 35 | 08 | 43 | | | | 43 |
| Inter-Provincial Coordination | 39 | 09 | 48 | | | | 48 |

سیکشن 5

ضم شدہ اضلاع کے اخراجات

14- اخراجات کی تفصیل ضم شدہ اضلاع

| | تنخواہ |
|-----------------------|--|
| 52 ارب روپے | |
| 36 ارب روپے | Non-Salary (O&M,Contingencies,District Non-Salary) |
| 24 ارب روپے | صوبائی ترقیاتی پروگرام |
| 10.2 ارب روپے | ضلعی ترقیاتی پروگرام |
| 49 ارب روپے | AIP/دس سالہ ترقیاتی پروگرام |
| 12.7 ارب روپے | Foreign Development Assistance |
| 183.9 ارب روپے | کل |

15- اخراجات کی تفصیل

ضم شدہ اضلاع

| Department / Spend category name | Salary Total | Non-Salary Total | Total Current | Dev. Local | Dev. FPA | Dev AIP | Total Dev | Total BE 2020-21 |
|----------------------------------|--------------|------------------|---------------|------------|----------|---------|---------------|------------------|
| تائو تعلیم (E & SE) | 18,565 | 1,261 | 19,825 | 2,647 | 1,110 | 7,759 | 11,516 | 31,341 |
| صحت (Health) | 6,652 | 1,336 | 7,989 | 2,363 | 00 | 8,251 | 10,614 | 18,603 |
| Home Department | 18,120 | 930 | 19,050 | 724 | 00 | 1,660 | 2,384 | 21,434 |
| Relief and Rehabilitation | 92 | 17,015 | 17,107 | 81 | 00 | 1,961 | 2,042 | 19,149 |
| Communication & Works | 1,353 | 345 | 1,698 | 4,104 | 2,560 | 9,197 | 15,861 | 17,559 |
| Finance | 86 | 9,136 | 9,223 | 10 | 00 | 00 | 10 | 9,233 |
| Planning and Development | 51 | 09 | 61 | 888 | 6,061 | 1,139 | 8,088 | 8,149 |
| Irrigation | 182 | 09 | 191 | 2,031 | 00 | 4,721 | 6,752 | 6,943 |
| Higher Education | 2,268 | 65 | 2,334 | 847 | 00 | 1,603 | 2,450 | 4,784 |
| Sports, Culture, Tourism | 25 | 01 | 26 | 1,271 | 35 | 3,200 | 4,506 | 4,532 |
| زراعت (Agriculture) | 1,070 | 77 | 1,147 | 777 | 738 | 2,677 | 4,192 | 5,339 |

16

16- اخراجات کی تفصیل

ضم شدہ اضلاع

| Department / Spend category name | Salary Total | Non-Salary Total | Total Current | Dev. Local | Dev. FPA | Dev AIP | Total Dev | Total BE 2020-21 |
|----------------------------------|--------------|------------------|---------------|------------|----------|---------|--------------|------------------|
| Drinking Water (PHE) | 636 | 384 | 1,021 | 1,926 | 00 | 1,407 | 3,333 | 4,354 |
| Local Government | 142 | 04 | 146 | 2,614 | 00 | 840 | 3,454 | 3,600 |
| Energy & Power | 00 | 00 | 00 | 1,000 | 00 | 1,699 | 2,699 | 2,699 |
| Food | 17 | 01 | 18 | 07 | 2,100 | 150 | 2,257 | 2,275 |
| Industries | 11 | 02 | 13 | 529 | 42 | 1,031 | 1,602 | 1,615 |
| Law & Justice | 745 | 297 | 1,042 | 262 | 00 | 100 | 362 | 1,404 |
| Forestry | 558 | 21 | 579 | 626 | 00 | 100 | 726 | 1,305 |
| Revenue & Estate | 918 | 3,904 | 4,822 | 564 | 00 | 600 | 1,164 | 5,986 |
| Social Welfare | 62 | 22 | 84 | 84 | 00 | 400 | 484 | 568 |
| General Administration | 80 | 422 | 502 | 58 | 00 | 00 | 58 | 560 |
| Auqaf & Religious Minority | 00 | 00 | 00 | 145 | 00 | 185 | 330 | 330 |
| Mines and Minerals | 67 | 03 | 70 | 120 | 00 | 70 | 190 | 260 |

17- اخراجات کی تفصیل

ضم شدہ اضلاع

| Department / Spend category name | Salary Total | Non-Salary Total | Total Current | Dev. Local | Dev. FPA | Dev AIP | Total Dev | Total BE 2020-21 |
|----------------------------------|--------------|------------------|---------------|------------|----------|---------|------------|------------------|
| Techninical Education | 199 | 18 | 217 | | | | 00 | 217 |
| Information Technology | 00 | 00 | 00 | 131 | 00 | 50 | 181 | 181 |
| Information and Public Relations | 14 | 01 | 15 | 33 | 00 | 100 | 133 | 148 |
| Transport | 00 | 00 | 00 | 00 | 00 | 100 | 100 | 100 |
| Treasuries | 69 | 08 | 77 | | | | 00 | 77 |
| Excise and Taxation | 00 | 00 | 00 | 66 | 00 | 00 | 66 | 66 |
| Special Initiatives | 00 | 00 | 00 | 50 | 00 | 00 | 50 | 50 |
| Population Welfare | 10 | 01 | 10 | 32 | 00 | 00 | 32 | 42 |
| Environment | 00 | 00 | 00 | 10 | 00 | 00 | 10 | 10 |
| Bureau of Stats | 07 | 02 | 09 | | | | 00 | 09 |
| Zakat & Usher | 00 | 05 | 05 | | | | 00 | 05 |

سكشن 6

سالانہ ترقياتی منصوبے کے اہم نکات

Settled اضلاع

Emergency سہولیات کی بہتر فراہمی

- 29 کروڑ روپے کی لاگت سے ریسکیو 1122 خدمات کو مزید صوبے کے 6 نئے اضلاع میں توسیع دی جا رہی ہے۔ ان اضلاع میں ٹانک، چترال بالا، کوہستان بالا، کولائی پالس، بٹاگرام اور تورغر شامل ہیں۔
- 21.5 کروڑ روپے کی لاگت سے ریسکیو 1122 خدمات کی 4 اضلاع میں توسیع کی گئی ہے۔ ان میں ضلع کچی، مروت، مالاکنڈ، لوئر کوہستان اور شانگلہ شامل ہیں۔ اس منصوبے سے 1,000 سے زائد نوکریاں بھی پیدا ہوں گی۔

معیشت کی بحالی اور نوکریوں کی فراہمی کے لئے کاروبار کے لئے امداد

- SME 10,000 کو قرض کی فراہمی سے دس لاکھ سے زائد افراد مستفید ہوں گے۔
- 30,000 کاروباری اداروں کو بلا سود قرضوں کی فراہمی سے پانچ لاکھ سے زائد افراد مستفید ہوں گے۔
- ERKF World Bank کی مدد سے نوکریوں کی پیداوار کے لئے معاشی ترقی والے شعبوں پر خرچ کئے جائیں گے۔
- بلین ٹری سونامی منصوبے کے تحت 25,000 اضافی بھرتیاں اور 19.5 کروڑ درخت لگانے کے لئے کی جائیں گی۔
- اکنامک زون میں مراعات کی فراہمی کے لئے وافر وسائل مختص کئے گئے ہیں۔
- بونیر میں ماربل سٹی کے قیام کے لئے وسائل مختص کئے گئے ہیں۔
- اہم شعبوں کی بحالی، کاروبار میں معاونت اور روزگار کی پیداوار کے لئے اقدامات کیئے جائیں گے۔
- 29 کروڑ روپے کے Digital Jobs for Khyber Pakhtunkhwa منصوبے پر عمل درآمد کیا جائے گا۔
- ریشمی اقتصادی زون تک رسائی کے منصوبے کو تیز رفتار بنانے کے لئے پیسے فراہم کیئے گئے ہیں۔

صحت میں بہتری

Infrastructure کی توسیع، صحت کی سہولیات کی بہتری اور طبی عملے کی دیکھ بھال

- صوبے میں تمام خاندانوں کو صحت کی فراہمی کے لئے 10 ارب روپے کی لاگت سے صحت انصاف کارڈ (Health Insurance Scheme) فراہم کیئے جائیں گے۔
- 30 ہزار اضافی طبی عملہ بھری کیا جائے گا تاکہ صحت کی سہولیات کی فراہمی بہتر بنائی جاسکے۔
- 2.4 ارب روپے Integration of Health Services Delivery program پر خرچ کئے جائیں گے۔
- تمام Non teaching DHQs کی Uplifting کے منصوبے پر 1.1 ارب روپے خرچ کیئے جائیں گے۔
- 4 ارب روپے کی لاگت سے Peshawar Institute of Cardiology اور KTH میں نئے بلاک تعمیر کیئے جائیں گے۔
- 90 کروڑ روپے سے کنسر میں بتلا غریب افراد کے علاج کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- 30 کروڑ روپے سے صوبے کے تمام BHUs کی Improvement اور 200 BHUs اور مخصوص RHCs میں سہولیات کا دائرہ کار 24/7 کیا جا رہا ہے۔
- 20 کروڑ روپے تیمرگرہ میڈیکل کالج، دیرلور کے قیام کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔

26,000 اسکولوں کی بہتری

پچھلے کچھ سالوں میں تعلیم میں سرمایہ کاری کے نتیجے میں طلبہ کی تعلیمی معیار میں بہتری آئی ہے روا سال مارچ میں ہونے والے پانچویں اور اٹھویں جماعت کے امتحانات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ پچھلے سال کی نسبت اس سال طلبہ کے سکور میں اوسط 11 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

- اساتذہ کی حاضری کی شرح 92 فیصد اور طلبہ کی حاضری کی شرح 82 فیصد ہے۔ جو کہ اب تک کی بلند ترین سطح پر ہے۔
- ابتدائی جماعت کے کم عمر طالب علم کو زیادہ سے زیادہ سیکھنے میں مدد کے لئے گزشتہ سال KP کے 13 ہزار سے زیادہ سکولوں میں Literacy کی مہم چلائی گئی۔
- 21 ہزار نئے اساتذہ کی برقی جاری ہے یہ اساتذہ بہت سے کلاس رومز میں اساتذہ کی کمی کی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات کے ازالہ کرنے میں مدد کرے گی۔
- لگ بگ 3 ہزار اضافی ASDEOs کو شامل کیا جائے گا۔ اسکولوں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے میں جہاں ایک ASDEO 60 اسکولوں کی نگرانی کرتا تھا وہ اب صرف 7 یا 8 اسکولوں کی نگرانی کرے گا۔
- Independent Monitoring Unit جو ہر ماہ 26 ہزار اسکولوں کی نگرانی کرتا ہے کو Education Monitoring Authority میں تبدیل کر کے مستقل کر دیا گیا ہے۔
- ہم 3 ہزار اسکول قائدین / لیڈرز بھرتی کر رہے ہیں تاکہ پہلے جو ہر مینجر کے پاس 64 اسکولوں کا Management Control تھا اب وہ مینجر 10 اسکولوں تک محدود ہو جائے گا۔ اس سے ہمارے اسکولوں کو مدد ملے گی اور تعلیمی نظام میں نوجوان خوب حصہ لیں گے۔
- اگلے سال سے نظام میں داخل ہونے والے نئے اساتذہ کو اسکولوں اور گھروں میں تربیت دینے کے لئے Tablets خریدنے کی بھی رقم دی جائے گی۔ یہ اقدام COVID-19 کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔
- 1,210 اسکولوں کی Uplift کی جائے گی۔
- 300 نئے سکول تعمیر کئے جائیں گے۔
- 534 اسکولوں کی Upgradation کی جا رہی ہے۔

کالجز اور یونیورسٹیز کی ترقی کے لئے

- یونیورسٹی کے وسائل کی کمی کو پورا کرنے کے لئے خصوصی طور پر 1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- 50 کروڑ روپے ہری پور میں قیام Pak-Austria Fachashule Institute کو مزید فراہم کئے جائیں گے۔
- 11.6 کروڑ روپے UET Swat کے لئے خرچ کیے جائیں گے۔
- 1.3 ارب روپے سے 74 سرکاری کالجز کی تعمیر کی جائے گی۔

توانائی کی فراہمی اور روڈ کے منصوبے

- 80 کروڑ روپے سے 88 MW Gabral Kalam Hydropower Project کی تعمیر جاری رکھی جائے گی۔
- 60 کروڑ روپے سے 157 MW Madian Hydropower Project کو ترجیحی بنیاد پر مکمل کیا جائے گا۔
- 5.7 ارب روپے ADP کے تعاون سے صوبائی سڑکوں کی بحالی کے لئے رکھے گئے ہیں۔
- 4.2 ارب روپے ADP کے اشتراک سے مردان صوبائی روڈ کو دوہرا کرنے کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- اس بار پہلی مرتبہ تمام ڈویژن میں روڈ کی تعمیر اور بحالی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس کے لئے 3.5 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس سے پشاور، مردان، ہزارہ، کوہاٹ، ملاکنڈ، ڈی آئی خان اور بنوں ڈویژن میں 835 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کی جائے گی۔

صاف پانی کی فراہمی

- مانسہرہ میں Gravity flow Water Supply Scheme کا خصوصی منصوبہ شروع کیا جائے گا۔
- 83 کروڑ روپے صوبے میں پینے کا صاف پانی اور صفائی کے منصوبوں کے لئے رکھے گئے ہیں۔
- 20 کروڑ روپے 400 Water Suplpy Scheme, and Overhead Scheme Gravity کی سولرائزیشن کے لئے رکھے گئے ہیں۔
- گدون ایراء صوبائی میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے اتلاڈیم کی تعمیر کی جائے گی۔
- 21 کروڑ روپے کوہاٹ میں دریا سندھ سے پانی کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے رکھے گئے ہیں۔

شہروں اور دیہاتوں کی Uplift

- صوبے بر میں شہری علاقوں کی بہتری کے لئے 5 ارب روپے کی خاطر رقم مختص کی گئی ہے۔
- 3.9 ارب روپے European Union کی مدد سے منتخب اضلاع میں بنیادی Infrastructure and Municipal خدمات کی ترقی کے لئے خرچ کئے جائے گے۔
- 1.8 ارب روپے سے ورسک روڈ سے ناصر باغ تک ریگ روڈ (Missing link) کے شمالی سیشن کی تعمیر۔
- پشاور ترقیاتی پروگرام کے تحت پشاور شہر کو تبدیل کرنے کے لئے 55 کروڑ روپے کی رقم خرچ کی جائے گی۔
- 30 کروڑ روپے صوبے میں دیہی سڑکوں کی بحالی کے لئے خرچ کئے جائے گے۔
- صوبے بھر میں پارکس کی ترقی کے لئے خاطر خواہ رقم خرچ کی جائے گی۔
- مانسہرہ، چترال، سوات، دیرا پر میں Land fill sites کی تعمیر کی جائے گی۔
- خیبر پختونخوا کی منتخب تحصیلوں میں Slaughter Houses اور فروٹ و سبزی منڈیاں تعمیر کی جائیں گی۔
- جس کے لئے فنڈز مہیا کیے گئے ہیں۔

سیاحت اور کھیلوں کے فروغ کے لئے

- 1.1 ارب روپے KITE پروگرام کے ذریعے سیاحت کے فروغ اور مقامات کی ترقی کے لئے World Bank کے تعاون سے خرچ کئے جائے گے۔
- پشاور میں International کرکٹ کے فروغ کے لئے خصوصی طور پر ارباب نیاز سٹیڈیم کی بحالی کے لئے 44 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔
- 33 کروڑ روپے خیبر پختونخوا میں 1 ہزار سپورٹس فیسلیٹی بنانے پر خرچ کئے جائیں گے۔
- 1.9 ارب روپے صوبوں میں کھیل کے میدانوں کے قیام کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- 37 کروڑ روپے سے ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن میں سیاحتی مقامات کے فروغ کے لئے سڑکوں کی تعمیر کی جائے گی۔

سكشن 7

سالانہ ترقياتي منصوبے کے اہم نکات
ضم شدہ اضلاع

23- 2020-21 کے بجٹ کی جھلکیاں

ضم شدہ اضلاع

ضم شدہ اضلاع کو Settled اضلاع کے برابر لانے کے لئے 10 سالہ ترقیاتی منصوبے کے تحت ترقیاتی بجٹ کی مدد میں 73 ارب روپے کی فراہمی

اراضی کی خریداری اور عمارات کی تعمیر کے برعکس ایسے اقدامات کو ترجیح دی جا رہی ہے جن کا براہ راست اثر عوام کی فلاح و

بہبود پر ہو۔

پہلے تین سالوں کے دوران خصوصی سیکٹر جیسے کہ صحت، تعلیم، روزگار اور معاشی ترقی جیسے پروگرامز پر رقم خرچ کی جا رہی ہے جس سے تیز تر ترقی حاصل کی جاسکتی ہے۔

دوسرے مرحلے میں انفراسٹرکچر، روڈز اور بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے اور ان پراجیکٹس پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جس سے

علاقے کی معاشی حالت بہتر ہو۔

تیسرے مرحلے میں جلد نتائج دینے والے پروجیکٹس کو فوقیت دی جائے گی۔

وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ کی جانب سے اعلان کردہ منصوبوں کو خاص طور پر Funds مہیا کئے جائیں گے۔

24 - 2020-21 کے بجٹ کی جھلکیاں

ضم شدہ اضلاع، جاری ترقیاتی اخراجات

ضم شدہ اضلاع میں شعبہ صحت میں بہتری

1 ارب روپے BHU, RHC, THQ اور DHQs میں میڈیکل سپلائرز اور خاص طور پر HIV, TB اور ہیپاٹائٹس جیسی بیماریوں کی دوائیوں کے لئے

1 ارب روپے ہسپتالوں میں معیاری طبی اور غیر طبی سامان کی فراہمی کے لئے مختص

1 ارب روپے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹرز کی بھرتی کے لئے

80 کروڑ روپے ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ذریعے ضم شدہ اضلاع کے 6 ٹائپ ڈی ہسپتالوں کے لئے رکھے گئے ہیں

70 کروڑ روپے، ہم خصوصیات میں 100 (Specialists Consultants) ماہر امراض کے لئے

10 کروڑ روپے علاقائی بلڈ سنٹر کے قیام کے لئے

10 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع کی سہولت کے لئے نرسز اور پیرامیڈیکس کی بھرتی کے لئے

5 کروڑ روپے ڈی ایچ کیو میں ٹراماسنٹرز کے قیام/استحکام کے لئے

بہتر تعلیم

3.7 ارب روپے ضم شدہ اضلاع کے طالبات کے وظائف کی فراہمی کے لئے

2 ارب روپے PTC کمیٹی کے ذریعے بنیادی اور Missing سہولیات کی فراہمی کے لئے۔

50 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں مفت کتابوں کے لئے

40 کروڑ روپے سائنس اور IT لیبز کے قیام کے لئے

25 کروڑ روپے 73 ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری اور 69 Middle اسکولوں کو High Schools کی سطح

پر لے جانے کے لئے

Primary, Middle, High اسکولوں کی اساتذہ کی بھرتی کے لئے فنڈز رکھے گئے ہیں۔

5 کروڑ روپے ایجوکیشن واؤچر سکیم کے لئے

50 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں موجودہ سرکاری کالجز میں زمین اور عمارات کی تعمیر کے لئے

49 کروڑ روپے طلباء کے کالجز آنے کے لئے ٹرانسپورٹ کی فراہمی کے لئے

20 کروڑ روپے کالج کے طلباء کے وظائف کے لئے

کھیل و سیاحت کی فروغ

- 1.2 ارب روپے ضم شدہ اضلاع میں کھیل کی Facilities کے قیام اور بہتر بنانے کے لئے۔
- 1.15 ارب روپے نوجوانوں کی بہتری کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔
- 40 کروڑ روپے کھیلوں کے فروغ اور کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔
- 10 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں نوجوانوں کی معاشی ترقی (Startup program) کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔

- 10 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں فن و ثقافت کے انعقاد کے لئے خرچ کئے جائیں گے۔
- ضم شدہ اضلاع میں ممکنہ سیاحت کی فروغ اور خوبصورتی کے لئے بھی رقم مختص کی گئی ہے۔

رسائی میں بہتری

- 1.5 ارب روپے میر علی ٹل روڈ اور بارنگ سورنگ کے لئے خرچ کیے جائیں گے۔
- 1 ارب روپے 37.8 کلومیٹر خار سے تیمرگرہ اور تور۔ غونڈی خار روڈ کی بہتری کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 1 ارب روپے 35 کلومیٹر روڈ خار محمد گھاٹ کی بہتری کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 80 کروڑ روپے پیر قلعہ سے غلینی تک 14 کلومیٹر روڈ کی بہتری و بحالی کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 40 کروڑ روپے 35 کلومیٹر جلی زو۔ نیک زیارت قروم روڈ کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 25 کروڑ روپے 64 کلومیٹر غلانی سے سرلارہ روڈ کے لئے خرچ کیے جائیں گے

پانی کی فراہمی

- 1 ارب روپے ضلع خیبر میں جبہ ڈیم کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 90 کروڑ روپے اپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 70 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں پانی کے ذخائر کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 64 کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع میں صاف پینے کے پانی کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 51 کروڑ روپے پانی کی سکیم کی سولر زیشن کے لئے خرچ کیے جائیں گے
- 50 کروڑ روپے چھوٹے ڈیم کی تعمیر کے لئے خرچ کیے جائیں گے

سكشن 8 محصولات

محصولات کا خلاصہ

| | | |
|---------------------|-------------------------------------|---|
| 404.8 ارب روپے | وفاقی ٹیکس محصولات | - |
| 48.6 ارب روپے | Divisible Pool کے 1 فیصد WOT | - |
| 24.1 ارب روپے | تیل و گیس کی رائیلٹی اور سرچارج | - |
| 58.3 ارب روپے | بجلی کا خالص منافع بشمول بقایات جات | - |
| 49.2 ارب روپے | صوبائی محصولات | - |
| 73.4 ارب روپے | FPA Settled اضلاع | - |
| 12.7 ارب روپے | FPA ضم شدہ اضلاع | - |
| 161 ارب روپے | Grants Merged Districts | - |
| 91 ارب روپے | دیگر محصولات | - |
| 923 ارب روپے | کل محصولات | |

